بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## منقبت

در شانِ مہتاب الاتقیاءؒ، حبیب الاصفیاءؒ، حضرتِ والا

# الحبیب احمد مشہور بن طٰہٰ الحداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

*******

---

کیا حق نُما سفر ہے سنہرا حبیبؒ کا — ہم جس طرف بھی جائیں ہے رستہ حبیبؒ کا

پھر کیوں نہ ہو زمانے میں چرچا حبیبؒ کا — رب کا حبیبؐ، آقا و مولا حبیبؒ کا

وہ آفتابِ بطحا کے پُرنور ماہتاب — نورِ نبیؐ کا عکس ، اُجالا حبیبؒ کا

ہر دل کی یاد ، ثانیٔ حدادؒ آپ ہیں — قدرت نے ہم کو بخشا ہے تحفہ حبیبؒ کا

جنّت کی کنجیوں کی خبر ان کے پاس ہے — ہر باب کھولتا ہے اشارا حبیبؒ کا

ہے کاروانِ راہِ حقیقت رواں دواں — رستہ دکھا رہا ہے ستارہ حبیبؒ کا

کیا ہو گی ان کے لطف و عنایت کی انتہا — دریائے فیض جب ہے کنارا حبیبؒ کا

کھل جائیں گے نگاہ پر اسرارِ ہست و بُود
پیشِ نگاہ رکھیئے جو اُسوہ حبیبؐ کا

مقدور ہو تو دیکھتے رہیئے اُس آنکھ کو
جس آنکھ نے کیا ہے نظارا حبیبؐ کا

اُن کے خیال میں بھی مہکتی ہے روشنی
صبحِ بہارِ جاں ہے کہ چہرا حبیبؐ کا

ہے شاد و کامیاب، بہ فضلِ خدائے پاک
دونوں جہاں میں، چاہنے والا حبیبؐ کا

غفلت کی سرد رات کا ہو جائے اختتام
دل کے اُفق پہ اُبھرے سویرا حبیبؐ کا

سینے میں اُن کی چاپ دھڑکتی ہے رات دن
یہ دل کہ بن گیا ہے ممبا سا حبیبؐ کا

حامدؔ، کبھی اتارے بھی اُترے نہ روح سے
رنگوں میں ایسا رنگ ہے پکّا حبیبؐ کا

*******

سیّد حامدؔ یزدانی

ٹورانٹو

۱۴۔رجب المرجب ۱۴۳۷ھ